السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۳ سورة المائدة سے استدلال کیا جاتا ہے۔ کہ شریعت اسلام ایسی مکمل ہے کے اب اس کے بعد دوسری شریعت کی آمد غیر ضروری اور محال ہے۔ اس پر چند سوالات خدمت عالی میں پش کرنا چاہتا ہوں۔ (الیوم) یعنی آج سے کیا مراد ہے۔ کیا جس دن یہ آیت نازل ہوئی وہ نزول آیت کے لہاظ سے آخری دن تھا۔ جس کے بعد پھر کوئی آیت نازل نہیں ہوئی اگ یہ دن وحی کا آخری دن نہ تھا۔ تو بعد میں جو وحی نازل ہوئی دین میں داخل ہے یا نہیں؟ اگر داخل ہے جیسا کہ ظاہر ہے۔ تو اس کے کیا معنی ہوئے کے آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا۔ جب کہ آج کے بعد بھی اور وحی نازل ہوئی۔ جو دین میں اس طرح شامل ہے۔ جس طرح ہر ایک آیت داخل ہے۔ کہ اگر بعد والی آیت کو دین کے دفتر سے خارج قرار دیا جائے تو کفر لازم آئے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین کے معنی خاص احکام فریضہ ہیں یا قرآن وحدیث کے جملہ احکام اصول وفروع ہیں۔ ان دو اصطلاحوں میں سے ہم کسی خاص اصطلاح کو یہاں ترجیح نہیں دیتے بلکہ دونوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ دین محض اصولی احکام کا نام ہے۔ یا مجموعے کا نام اس کی تفصیل کے اندر جانے کی ضرورت نہیں بلکہ قرآن اور سیرت محمدیہ ﷺ سے جو مذہبی حکم ثابت ہو وہ دین ہے۔ ہاں الیوم کے معنی پر سارا مدار ہے۔ الیوم کے معنی یہاں دن کے نہ یں ہیں۔ بلکہ اس سے مراد زمانہ نبوت محمدیہ ہے تعلیم اسلام چاہے وہ نازل ہو چکی تھی۔ یا کچھ حصہ باقی تھا۔ اور وہ بہت ہی غیر معتد بہ تھا۔ سبکو منصور فی الذہن رکھ کر ارشاد ہوتا ہے۔ کہ بس اب ہم نے تمہارا دین مکمل کردیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی۔ یہ لفظ الیوم وہی ہے جو اہل کتاب کے حق میں وارد ہے۔ کہ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ

پس اب اہل کتاب تمہارے دین کے فنا ہونے سے مایوس ہوگئے ہیں۔ اردو زبان میں آج اور اب میں فرق ہے۔ عربی میں دونوں کےلئے ایک ہی لفظ آتا ہے۔ پس معنی آیت کریمہ کے یہ ہیں۔

اب جب کہ قرآن مجید اور سیرت محمدیہ ﷺ دنیا میں شائع ہو چکی ہیں۔ ہم نے تمہارا دین مکمل کردیا ان معنی سے کوئی آیت اس آیت کے نزول کے بعد میں اتری ہو تو کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ اب کے لفظ سے کوئی خاص دن مراد نہیں بلکہ مراد یہ ہے۔ کہ زمانہ نبوت محمدیہ میں دین مکمل ہوگیا۔ اس کے بعد کوئی جدید نبی یا رسول شارع یا غیر شارع نہیں آسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص395

محدث فتویٰ